مدیر کے قلم سے

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: دنیا مرے آگے مصنف حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

ضخامت: ۳۶۸ صفحات قیمت درج نہیں ناشر: مکتبہ معارف القرآن کراچی نمبر۱۴

تحقیق و جستجو، مہم جوئی اور تسخیر کائنات یہ وہ عناصر ہیں جو طبعاً اور فطرتاً ہر انسان میں موجود ہوتے ہیں۔ اگر آپ حضرت آدمؑ سے لے کر آج تک کے انسانوں کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو جتنے بھی نت نئے تجربات اور انکشافات ہوئے ہیں وہ اسی ذوق تسخیر کے باعث ہوئے ہیں۔ اردو ادب میں بھی سفرناموں کا ایک خاص مقام ہے۔ اگرچہ اس کا دامن عربی اور انگریزی زبانوں کی نسبت اس باب میں قدرے تنگ ہے لیکن پھر بھی کئی نامور سفرنامہ نویس حضرات نے کئی بلند پایہ سفرنامے اردو ادب کو دیئے ہیں۔ حضرت مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہ انہی نامور ہستیوں میں ایک معتبر نام ہے۔ یوں تو آپ کی ہمہ جہت شخصیت کی خداداد صلاحتیں اور متنوع خدمات نہ صرف پاکستان بلکہ پورے عالم اسلام میں اظہر من الشمس ہیں اور خصوصاً علم و تحقیق، درس و تدریس، تصنیف و تالیف، افتاء و قضاء، اقتصادیات اور شعبہ بینکنگ میں آپ نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں وہ عصر حاضر کے دینی طبقہ اور خصوصاً علماء کے لئے قابل صد افتخار ہیں۔ ان تمام امور کے علاوہ آپ نے سفرنامہ کی صنف میں بھی اردو ادب کو خوبصورت اور بلند پایہ علمی و تحقیقی نوعیت کے جواہر پارے دیئے ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی آپ کے ان اسفار کی ایک دلچسپ، معلوماتی اور تاریخی و علمی روداد ہے۔ جو آپ وقتاً فوقتاً بیرونی ممالک میں منعقدہ مختلف علمی مجالس اور کانفرنسوں میں شرکت کے بعد ضبط تحریر میں لاتے۔ اس میں کانفرنسوں کے اغراض و مقاصد اور مختصر روداد کے علاوہ مختلف ممالک کے تاریخی مقامات جغرافیہ اور اس کے محل و وقوع اور وہاں کے باسیوں کے عادات و اطوار اور ان کے دیگر معاملات پر بھی تفصیل سے آپ روشنی ڈالتے۔ اس کتاب میں بھی تقریباً ایک درجن سے زائد اہم ممالک کے احوال لکھے گئے ہیں۔ یہ سفرنامہ نہ صرف علمی و تحقیقی ذوق رکھنے والے حضرات کے لئے باعث تسکین ہے بلکہ ادبی چاشنی کے متلاشی اور سفرناموں سے شغف رکھنے والوں کے لئے بھی حرز جان اور وجہ نشاط ہے۔ مولانا مدظلہ اس سے پہلے بھی ایک ضخیم اور تاریخی سفرناموں کا مجموعہ ''جہان دیدہ'' کے نام سے مرتب اور شائع کرا چکے ہیں۔ جس نے کامیابی اور قبولیت عامہ کے ریکارڈ قائم کر دیئے ہیں۔ یہ کتاب بھی انشاء اللہ اپنے نقش اول کی طرح کامیابی میں اس کی ہمسری کرے گی۔ کتاب کا یوں تو ہر باب اور ہر صفحہ علم و معانی کا دفتر ہے لیکن ''چند روز اندلس میں'' کے عنوان سے آپ کے قلم معجز رقم نے جو جولانی دکھائی ہے وہ احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ مسلمانوں کی عظمت رفتہ اور ان کی زرین تاریخ شاندار کارناموں، علمی شخصیات کے احوال، قصر الحمراء کی تعمیرات کا بیان، اندلس کے کتب خانوں کی تفصیلات، اور خصوصاً دیار کلیسا میں عبدالرحمٰن الداخل کی بنائی ہوئی شوکت اسلام کی

تصویر جامع قرطبہ کی زبوں حالی' اور پھر شامت اعمال کے باعث ان کی وہاں سے دربدری اور بے توقیری کا نوحہ آپ نے جس درددل کے ساتھ بیان کیا ہے وہ علامہ اقبال کی جامع مسجد قرطبہ پر لکھی گئی نظم کا ہم پلہ ہے۔

کتاب انتہائی خوبصورت' اعلیٰ کاغذ' مضبوط جلد اور آرٹ تصاویر سے مزین ہے۔ اور ظاہری و معنوی حسن کا حسین امتزاج ہے۔ بلاشبہ یہ کتاب ہر کتب خانے اور ہر علمی گھرانے کے لئے ایک نسخہ کیمیاء ہے۔

تفسیر سورۃ فاتحہ تحفۃ الاسلام مؤلف: مولانا حافظ محمد اکرام الدینؒ ضخامت: ۵۶ صفحات

ناشر: خالد یوسف رنگ والا۔ F-12 اسٹیٹ ایونیو سائٹ کراچی

زیر نظر تفسیر خانوادہ شاہ ولی اللہ کے چشم و چراغ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید حضرت مولانا حافظ محمد اکرام الدین رحمہ اللہ نے آج سے پونے دوسو سال قبل تالیف کی تھی۔ مؤلف علام وہ شخصیت ہیں جنکو حضرت سید احمد شہیدؒ نے دعا دے کر از خود مسند درس پر بٹھایا تھا۔ سورۃ فاتحہ کی ایسی جامع اسرار و رموز اور لطیف نکات سے بھرپور تفسیر ماشاء اللہ مؤلف کی جامعیت علم کی واضح دلیل ہے' ۵۶ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ ۹۷ عنوانات پر محیط ہے' جسمیں معلومات آفرین مباحث ہیں اور علم و تحقیق کے نئے زاویے دل و دماغ کے سامنے وا ہوئے ہیں بغرض افادہ عام خالد یوسف صاحب رنگ والا نے دوبارہ اسکو شائع کرایا جو کہ یقیناً ایک بہت بڑی خدمت اور باعث سعادت کارنامہ ہے۔

واقعات حیرت انگیز امام ابوحنیفہؒ تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

ترجمہ و فارسی مولانا پائندہ محمد زعیم بدخشانی ضخامت: ۱۶۸ صفحات

قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہرہ خالق آباد نوشہرہ

مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب نے امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات کے نام سے اردو زبان میں ایک انتہائی دلچسپ اور فکر انگیز کتاب لکھی ہے' جس کے کئی ایڈیشن انتہائی قلیل مدت میں نکل گئے اور تاہنوز اس کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ کتاب کی افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا پشتو زبان میں ترجمہ کیا گیا اور اس کے بھی کئی اشاعتیں مارکیٹ میں آئیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی امام اعظم ابوحنیفہ کے حیرت انگیز واقعات کا فارسی ایڈیشن ہے پاکستان میں افغان مہاجرین میں کثیر تعداد فارسی بولنے والوں کی ہے۔ ان حضرات نے مؤلف کتاب سے تقاضا کیا۔ کہ اس کتاب کو فارسی میں منتقل کیا جائے۔ چنانچہ مولانا پائندہ محمد زعیم صاحب بدخشانی نے اس کو ملبوس فارسی میں مزین کیا۔ اب دوسری بار یہ کتاب مارکیٹ میں آئی ہے۔ فارسی زبان وادب سے شغف رکھنے والے اسکے مطالعہ سے پوری طرح محظوظ ہوں گے' کیونکہ مؤلف کتاب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی سے ہزارہا صفحات کا نچوڑ اور عطر پیش کیا ہے اور دور حاضر کے جن اذھان فاسدہ نے امام اعظمؒ کے بارے میں ہرزہ سرائیاں کی ہیں۔ اور آپکے ارفع و اعلیٰ مقام کو کم تر کرنے کی مذموم کوششیں کی ہیں ان بے بنیاد وخدشات اور توھمات کے ازالہ کیلئے یہ ایک جواب شافی ہے۔